ایک قانون.

بمراد اس امر کے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں حساس اور دیگر غیر محفوظ اداروں اور مقامات کو سیکیورٹی فراہم کرنے کی غرض سے.

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ دہشت گردی کی سرگرمیوں کو روکنا اور صوبہ خیبر پختونخوا میں حساس اور دیگر محفوظ اداروں اور مقامات کو سیکیورٹی فراہم کی جائے.

1. مختصر عنوان وسعت وآغاز: (1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو خیبر پختونخوا احساس اور غیر محفوظ اداروں اور مقامات (سیکیورٹی) قانون 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ تمام خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا.

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا.

2. تعاریف:

(الف) ''ضابطہ'' سے ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبر 5، 1898ء) مراد ہے.

(ب) ''کمیٹی'' سے قانون ہذا کی دفعہ 4 کے تحت تشکیل کردہ سیکیورٹی مصلحتی کمیٹی مراد ہے،

(ج) ''ضلعی کمیٹی'' سے خیبر پختونخوا لوکل گورنمنٹ قانون 2013ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر 28، 2013ء) میں فراہم کردہ ضلعی حکومت مراد ہے،

(د) ''حکومت'' سے خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(ہ) ''ضلعی پولیس کا سربراہ'' سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے لیے کیپیٹل پولیس افسر اور دیگر اضلاع کے لیے ضلعی پولیس افسر یا جیسی بھی صورت ہو مراد ہے،

(و) ''بیان کردہ'' سے مجوزہ قواعد مراد ہے،

(ز) ''صوبہ'' سے صوبہ خیبر پختونخوا مراد ہے،

(ح) ''قواعد'' سے قانون ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہیں،

(ط) ''سیکیورٹی کے انتظامات'' سے دونوں جسمانی اور تکنیکی انتظامات بشمول سی سی ٹی وی کیمرے، بائیومیٹرک سسٹم ،حفاظتی کیٹس ،سیکیورٹی آلارم اور جدید مفید آلات نصب کرانا مراد ہے،

(ی) ''حساس ادارے اور مقامات'' سے بشمول حساس سرکاری یا غیر سرکاری ادارے ،مذہبی مقامات، غیر سرکاری تنظیموں کے دفاتر اور بیرون ملک کے پروجیکٹس یا کوئی دیگر دفتر ادارہ یا حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً اعلان کردہ ادارہ مقام مراد ہے،

(ک) ''یوٹیلٹی کی خدمات فراہم کرنے والے'' سے بشمول کوئی شخص، کمپنی، اتھارٹی، فعرم جو وقتی طور پر بجلی، گیس ٹیلیفون، پانی اور حفظان صحت، نکاسی آب، پوسٹل اور دیگر بلدیاتی فراوض انجام دے مراد ہے، اور

(ل) ”غیر ادارے اور مقامات“ سے بشمول ہسپتالوں، بینکوں، منی چینجرز، مالیاتی ادارے، فرموں، کمپنیوں، صنعتی یونٹوں، تعلیمی اداروں، پبلک پارکس، پرائیویٹ کلینکس، شادی ہالوں، پٹرول اور سی این جی اسٹیشنوں، جیولری کی دکانوں، ہوٹلوں (تھری سٹار اور اس سے زیادہ) کوئی دیگر تفریح یا تفریحی سنٹروں، پبلک ٹرانسپورٹ ٹرمینلز، خصوصی بازاروں، کمرشل گلیوں، دکانوں یا شاپنگ آرکیڈز یا کوئی دیگر مقام جس کی حکومت وقتاً فوقتاً نشاندہی کرے مراد ہے.

3. **غیر محفوظ اداروں اور مقامات کی سیکیورٹی کا انتظام کرنا:** کسی دیگر نافذ الوقت وضع شدہ قانون میں کسی اور امر نقیص کے باجود قانون ہذا کے آغاز سے تمام غیر محفوظ ادارے اور مقامات خود موضوع اور مناسب حفاظتی انتظامات کرے،

4. **کمیٹی کی تشکیل:** حساس اداروں اور مقامات کی سیکیورٹی کے مقاصد کے لیے سرکاری محکمہ ہوم پر ضلعی سطح پر ایک کمیٹی جو سیکیورٹی مصالحتی کمیٹی کہلائے گی تشکیل دے گی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی.

(الف)	متعلقہ ضلع کا اسسٹنٹ کمشنر جسے ڈپٹی کمشنر نامزد کرے گا،	چیئرمین.
(ب)	متعلقہ ضلع کی پولیس کا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جسے ضلعی پولیس افسر نامزد کرے،	رکن.
(ج)	سپیشل برانچ پولیس سے ایک افسر جو کہ بی پی ایس-17 سے کم نہ ہو اور،	رکن.
(د)	کمیٹی کا نامزد کردہ ایک تکنیکی ماہر،	رکن.

5. کمیٹی کے فرائض: (1) ضلعی سطح پر کمیٹی مندرجہ ذیل فرائض انجام دے گی:

(الف) حساس اداروں اور مقامات کی درجہ بندی اور نشاندہی کرنا،

(ب) حساس اداروں اور مقامات کی سہ ماہی بنیاد پر معائنہ کرنا

(ج) حساس ادارے اور مقام کے سربراہ کو مناسب انتظامات کے لیے تحریری ہدایت جاری کرنا،

(د) ضلعی پولیس افسر کے سربراہ کو اس کی ہدایت کو نہ ماننے کی اطلاع بھیجنا، اور

(ہ) حساس ادارہ یا مقام کی نشاندہی کے لیے ضلعی پولیس کے سربراہ کے لیے حکومت کو سفارشات بھیجنا.

(2) کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں حکومت دھمکی کی بنیادوں کی رو سے حساس اداروں اور مقامات اور ان کی درجہ بندی کی نشاندہی کرے گی.

(3) حساس ادارہ یا مقام کا سربراہ، انچارج یا مینجمنٹ جیسی بھی صورت ہو، ایسی ہدایت کی موصولی کے تیس (30) آیام کے اندر اندر ہدایت پر عمل درآمد کروانے کا پابند ہوگا.

6. پبلک مقامات کی سیکیورٹی: (1) ہر ضلع میں غیر محفوظ اداروں اور مقامات کی سیکیورٹی کی حفاظت کے لیے یوٹیلٹی کی خدمات فراہم کرنے والے افراد اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ان کی تنصیب میں تو بے جا مداخلت روا نہیں رکھا گیا ہے اور نہ ہی ان تنصیبات میں کوئی مشکوک چیز نصب ہے. اس مقصد کے لیے روزمرہ بنیادوں پر تنصیبات کو چیک کرنے کے لیے جیسے وہ مناسب سمجھیں ایسی تعداد کے ارکان پر مشتمل معاونہ کار ٹیم بنائے گی.

(2) ضلعی حکومت سڑکوں، گلیوں کو ملبے یا تعمیراتی سامان سے صاف کرنے، گندگی کو روزانہ کی بنیاد پر ٹھکانے لگانے، مین ہولوں کو ڈھانپنے اور پانی سپلائی کرنے والے ٹوٹے ہوئے پائپ کو ہٹانے کی ذمہ دار ہوگی، پس اس لیے کہ اس میں کوئی دھماکہ خیز مواد چھپایا نہ جا سکے. اس مقصد کے لیے ایک معائنہ کار ٹیم تشکیل دی جائے گی جو کہ اتنے ہی ارکان پر مشتمل ہو جیسا ضلعی حکومت حفاظتی انتظامات روزانہ کی بنیاد پر چیک کرنے کے لیے ضروری سمجھے. کسی مشکوک سامان کی نشاندہی پر اس بارے میں ضلعی حکومت کی انتظامیہ سول ڈیفنس، پولیس اور سپیشل برانچ پولیس کو فوری طور پر آگاہ کرے گی.

7. **ادارے کے سربراہ کی ذمہ داری:** (1) سرکاری اداروں اور دفاتر کی صورت میں ہر ادارے یا دفتر کا سربراہ جیسی بھی صورت ہو کمیٹی کی ہدایت کی نافذ العمل کا ذمہ دار ہوگا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ حکومت سیکیورٹی کی حد میں اختیارات بی پی ایس. 17 اور اس سے اوپر نامزد کردہ افسر کو تفویض کر سکے گا.

(2) غیر سرکاری تنظیموں، مذہبی مقامات اور دیگر منتخب شدہ مقام کی صورت میں ایسے ادارے، تنظیم یا مقام کا سربراہ سیکیورٹی کے انتظامات کا ذمہ دار ہوگا.

(3) غیر محفوظ اداروں اور مقامات کا مالک مکان، لیز ہولڈر یا غیر محفوظ ادارے یا مقام میں رہائش پذیر، غیر محفوظ ادارے یا مقام کے حجم اور سائز کے مطابق سیکیورٹی بنانے کے ذمہ دار ہونگے.

8. **معائنہ:** قانون ہذا کے مقاصد کے لیے متعلقہ پولیس اسٹیشن کا افسر کسی بھی وقت اعلان کردہ حساس ادارے اور مقام یا غیر محفوظ ادارے اور مقام کا معائنہ کر سکے گا.

9. **تنبیہ:** (1) دفعہ (5) کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ج) کے تحت ارسال کردہ ہدایت کو نہ ماننے کی معائنہ رپورٹ متعلقہ پولیس اسٹیشن کی افسر کو موصول ہونے پر، ضلع پولیس کا سربراہ ادارے یا مقام کے ذمہ دار فرد کو تحریری تنبیہ جاری کر سکے گا.

(2) کسی حساس ادارے اور مقام کا سربراہ، انچارج یا منتظم ضلع پولیس کی جانب سے تنبیہ کی موصولی کے پندرہ (15) دن کے اندر اندر کمیٹی کی ہدایت کو نافذ اور غلطی دور کرنے کے ذمہ دار ہونگے۔

10۔ **اپیل:** کسی حساس ادارے اور مقام کے سربراہ، انچارج یا منتظم کو دفعہ 5 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (ج) کے تحت ہدایات دی گئی ہو تو ان کو چاہیے کہ کمیٹی کی جانب سے ہدایات موصول ہونے کے سات (07) دنوں کے اندر اندر ریجنل پولیس افسر اپیل کرے۔ ایسے معاملے میں اپیلٹ اتھارٹی کا حکم حتمی ہو گا۔

11۔ **پولیس کی جانب سے شکایت:** ضلعی پولیس کے سربراہ کی جانب سے جاری کردہ تنبیہ کے بعد نہ ماننے کی صورت میں متعلقہ پولیس اسٹیشن کا انچارج ایسے حساس ادارے اور احکام کے منتظم انچارج اور سربراہ کے خلاف فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں شکایت درج کرائے گا کہ ایسے حساس ادارے اور حکام سے ان کو معطل کیا جائے گا۔

12۔ **سزا:** کسی حساس ادارے اور مقام یا غیر محفوظ ادارے اور حکام کے منتظم، انچارج یا سربراہ، جیسی بھی صورت ہو جو قانون ہذا کی تشریحات کے خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو سزائے قید جو ایک سال تک بڑھا دی جا سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ چالیس ہزار (40,000) یا دنوں سزائیں دی جا سکتی ہے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر ایسا حساس ادارہ یا مقام یا غیر محفوظ ادارہ یا مقام بار بار جرم کرے یا جیسی بھی صورت ہو تو اس وقت تک ان کو سربمہر رکھا جائے گا جب تک کہ وہ حکم نہ مانا جائے۔

13۔ **جرم کا مقدمہ:** قانون ہذا کے تحت تمام جرائم، ضابطہ میں مقدمہ کی سماعت کے لیے مجوزہ طریقہ کار کی رو سے فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ سماعت کرے گا۔

14. دیگرقوانین پراثر: قانون ہذا کی تشریحات ایک اضافہ ہے اور کسی بھی دیگر نافذ الوقت قانون کو بے اثر کرنے کے لیے نہیں ہے۔

15. ہرجانہ: قانون ہذا یا اس کے بنائے گئے قواعد کے تحت کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں کی جائے گی جس نے کوئی کام نیک نیتی سے کیا ہو یا کر چکا ہو۔

16. قواعد وضع کرنے کا اختیار: حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے قانون ہذا کے مقاصد پر عمل درآمد کرنے کی غرض سے قواعد وضع کر سکے گی۔

17. منسوخی: خیبر پختونخوا حساس اور غیر محفوظ اداروں اور مقامات (سیکیورٹی) آرڈیننس 2014ء (خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر 5، 2014ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔